”کار لائسنس کے لیے تو ٹریننگ اور ڈرائیونگ کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے لیکن شادی سے پہلے کوئی ورکشاپ یا کسی عالم کے پاس جاکر تفصیلی معلومات نوجوان کیوں حاصل نہیں کرتے؟ یا کم از کم یہ چھوٹی سی کتاب ہی کیوں نہیں پڑھ لیتے؟ ان شاء اللہ اس کتاب کو پڑھ کر کافی رہنمائی حاصل ہوگی طلب العلم فریضة علی کل مسلم.“

جہیز جیسے ناجائز وباطل طریقے سے مال کھانے سے بچیں اور فضول رسموں پر
اسراف کرکے ناشکری سے بچیں لئن شکرتم لأزیدنکم اس طرح معاشی بحران پر قابو
پاسکتے ہیں باذن اللہ (لئن شکرتم لأزیدنکم)

نکاح
سے متعلق اہم معلومات

Nikah se Mutaliq Ahem Malumaat

جمع و ترتیب:

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil [Madina University, K.S.A], M.B.A.
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

بیانات، خطبات ، 13 tv چینلز اور ویب سائٹ کے ذریعہ 20 سال سے زائد اجتماعی کونسلنگ کا تجربہ الحمد للہ

نظر ثانی:

شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ

(کامیاب مناظر، محدث، فقیہ، عالمی محاضر)

Shaikh Razaullaah Abdul Kareem Madani Hafizahullaah

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

مقدمہ

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین،

اما بعد:

نکاح انبیاء علیہم السلام کی سنت رہی ہے، اسلام میں رہبانیت کا کوئی تصور نہیں، انسان کی فطری خواہش کو جائز طریقہ سے پورا کرنے کا جو حق اسلام نے دیا ہے اسی کا نام نکاح ہے۔

نکاح سے پہلے، نکاح کے دوران اور نکاح کے بعد جن آداب ومسائل کا جاننا زوجین کے لیے ضروری ہے الحمد للہ اس مختصر سے کتابچے میں جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان شاء اللہ اس کا پڑھنا کافی مفید رہے گا اوراپنے حقوق اور واجبات جاننے اور ادا کرنے میں سہولت اور ہوگی۔

اس موقع پر میں جمیع احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کے لکھنے میں کسی بھی قسم کا ساتھ دیا ہو۔ اللہ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

والسلام

ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، أما بعد:

نکاح سے متعلق اہم معلومات
Nikah se Mutaliq Ahem Malumaat

ہر صاحبِ استطاعت کو نکاح کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جہاں نکاح کرنا سنت ہے وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ نکاح سنت طریقے سے کیا جائے۔ جب نکاح ہو جائے تو پھر شوہر بیوی دونوں کو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے چاہیے۔

A. نکاح سے پہلے (Before Nikah)

نکاح کی اہمیت و فضیلت اور ترغیب:

1. جب کوئی شخص نکاح کر لیتا ہے تو اپنا آدھا ایمان مکمل کر لیتا ہے اسے چاہیے کہ باقی آدھے ایمان کے معاملے میں اللہ سے ڈرتا رہے۔ (صحيح الجامع: 6148)
2. نکاح میری سنت ہے، پس جس نے میری سنت سے اعراض کیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ (صحيح الجامع: 6807)

3. نکاح کے ذریعہ فقر و فاقہ کا خاتمہ۔ (نور: 32)
4. نکاح باعث راحت و اطمینان۔ (روم: 21)
5. نکاح گزشتہ انبیاء کی سنت۔ (رعد: 38)
6. نکاح محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت۔ (صحيح الجامع: 6807)
7. نکاح نصف دین۔ (صحيح الجامع: 430)
8. پاکدامنی کی نیت سے نکاح کرنے والے کے لیے مدد الٰہی کا اعلان۔ (ترمذی: 1655، صحیح)
9. نکاح محبت و الفت کا بہترین ذریعہ۔ (ابن ماجہ: 1847، صحیح)
10. صالح بیوی دنیا کا بہترین سامان۔ (مسلم: 1467)
11. صالح بیوی آدمی کی خوش بختی کی علامت۔ (صحيح الترغيب: 1914)

نکاح کی حکمتیں:

1. اسلامی نکاح میں انسانیت اور حیوانیت میں فرق
2. ذمہ داری کا احساس
3. بڑی بیماریوں سے پاک معاشرے کی تشکیل
4. پاکدامنی
5. نفسانی راحت
6. نسبوں کی حفاظت
7. نسل انسانی کا بقا

8. کثرتِ نسل اور تعداد
9. ذمہ دار اور ذمہ داری کا احساس
10. زوجین کے مابین انس و محبت
11. مودت و رحمت
12. زوجین ایک دوسرے کے لیے لباس ہیں۔ (بقرہ: 187) یعنی ایک دوسرے کے عیبوں کو چھپاتے ہیں اور ایک دوسرے کی زینت کا ذریعہ ہیں۔
13. بروز محشر امت کی کثرت پر نبی ﷺ کی خوشی۔
14. دین کی تبلیغ و نشر و اشاعت
15. رہبانیت سے نجات
16. اتباع سنت کا مظہر

اوصاف زوجین اور شادی کے انتخاب میں دھیان رکھنے کی چیزیں:

(شریک حیات انتخاب کرنے کے چند رہنما اصول)

1. دیندار (بخاری: 5090)
2. اچھے ماحول کا پروردہ
3. سنجیدہ
4. مقصدِ حیات سے واقف
5. دینی علم کا شغف
6. مالی اور ازدواجی ذمہ داریوں کا احساس
7. شادی سے پہلے دیکھنا ۔ (نساء: 3)
8. طیبون اور طیبات رہنا، خبیثون اور خبیثات سے بچنا

9. استخارہ
10. مشورہ
11. دعا
12. معتدل جانچ پڑتال
13. توکل مع اسباب
14. ودود اور ولود لڑکی (خاندان سے پتا چلتا ہے کہ وفا شعار اور صاحبِ اولاد ہونے کے لائق ہے یا نہیں)
15. عیب اور مہلک بیماریوں کو نہ چھپائے
16. مصلحت کو اپنائے ، شوق کے پیچھے نہ جائے
17. مشورہ دینے والے امانت کا مظاہرہ کریں
18. جہاں غیبت جائز ہے اس میں سے ایک ہے نکاح کے اہم مشورے پر ہر اچھی یا بری بات بتادیں تاکہ فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا جاسکے ، بعد میں نکاح ٹوٹنے سے بہتر ہے پہلے ہی clarity آجائے (قولوا قولا سدیدا)
19. صلاحیت اور صالحیت
20. چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام کرنے والے
21. دین کے لیے قربانیاں دینے والے
22. ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے
23. غریب اور ضرورت مند کا خیال رکھنے والے
24. عقیدہ صحیحہ، شرک و بدعت سے پاک، اعمال صالحہ کے پیکر، بد اخلاقی اور بری عادات سے پاک

25. علم ، عمل، دعوت و اصلاح اور صبر کے حامل

26. "إذا صلَّتِ المرأةُ خَمْسَه ، و صامَت شهرَها ، و حصَّنَتْ فرجَها ، وأطاعَت زوجَها ، قيلَ لها : ادخُلي الجنَّةَ مِن أيِّ أبوابِ الجنَّةِ شِئتِ" (ابن حبان: 4163، صحیح الجامع: 660)

ترجمہ: ”جب عورت پانچ نمازیں ادا کرے، اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اور اپنے خاوند کی اطاعت کرتی ہو تو اسے کہا جائیگا: تم جنت کے جس دروازے سے بھی چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ“

27. لڑکا نفقہ، سکنہ، کسوہ اور مالی ذمہ داریاں اٹھانے کے قابل ہو

28. لا تضاروھن ، کسی بھی قسم کا ضرر نہ پہنچائے شریعت کے اعتبار سے، کوئی گمبھیر عیب کو چھپا کر ضرر میں ڈالنا جیسے نا مردانگی وغیرہ - مطول کتب یا علماء راسخین سے مراجعہ کریں

محرم و نا محرم رشتوں کی تفصیل:

ابدی محرمات: (نساء: 23)

1. نسبی محرمات (سات ہیں): مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجی اور بھانجی

2. رضاعی محرمات (سات ہیں) : رضاعی مائیں، رضاعی بیٹیاں، رضاعی بہنیں، رضاعی پھوپھیاں، رضاعی خالائیں، رضاعی بھتیجیاں اور رضاعی بھانجیاں
3. سسرالی محرمات (چار ہیں) : ساس، بہو، باپ کی بیوی اور ربیبہ
4. لعان: جس مرد یا عورت کے ساتھ ایک بار لعان ہوجائے (ابو داؤد: 2250)

مؤقتی محرمات:

1. دو بہنوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنا (نساء: 23)
2. بیوی کے ساتھ اس کی پھوپھی یا خالہ کو بیک وقت نکاح میں رکھنا (بخاری: 5108)
3. منکوحہ (جو کسی اور کے نکاح میں ہو) (نساء: 24)
4. تین مرتبہ طلاق شدہ بیوی جب تک شرعی طور پر حلال نہ ہوجائے (بقرہ: 230)

نوٹ: ایک مجلس میں بیک وقت تین طلاق دینا اسلامی طریقے سے حرام ہے حرام ہے حرام ہے۔

5. غیر مسلم مرد یا غیر کتابیہ عورت سے نکاح (بقرہ: 221)
6. بیک وقت چار سے زائد بیویاں (امتی کے لیے) (نساء: 3)
7. احرام کی حالت میں نکاح (مسلم: 1409)

8. بدکار جب تک توبہ نہ کرلے (نور: 3)

نکاح کی ممنوع قسمیں:

1. نکاح متعہ (بخاری: 5115)
2. نکاح تحلیل / حلالہ (ترمذی: 1120)
3. نکاح شغار کی ناجائز شکل (مسلم: 1415)
4. معتدہ کا نکاح (جو عورت عدت میں ہو) (بقرہ: 235)
5. مکرَہ کا نکاح (زبردستی کا نکاح) (بقرہ: 256)

نکاح سے قبل بعض نصیحتیں اور اہم تعلیمات:

1. کسی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح بھیجنا ممنوع ہے۔ (بخاری: 5142)
2. نکاح میں بلاوجہ تاخیر منع ہے۔
3. منگنی کا مطلب صرف نسبت طئے ہوجانا اور زبانی عہد و پیمان ہے، باقی فضول رسمیں ان سے بچنا ضروری ہے خاص طور سے مرد کو سونے کی انگوٹھی دینا اور دعوت کا اسراف والا سلسلہ، نکاح کو اسراف سے بوجھل بنادینے والی یہ رسم ممنوع ہے۔
4. منگنی کو بلاوجہ توڑ دینا عہد و وعدہ کو توڑنے کی مانند ہے اور اس پر عملی نفاق کا گناہ بھی لازم آسکتا ہے لہذا کھلواڑ سے بچیں، کسی کو ٹھیس پہنچانے سے بچیں۔

5. دیندار لڑکے / لڑکی کا انتخاب کیجیے۔ (بخاری: 5090)

عن ابي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال : "تنكح المراة لاربع : لمالها ، ولحسبها ، وجمالها ، ولدينها ، فاظفر بذات الدين تربت يداك" .

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت سے نکاح چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے اور اس کے خاندانی شرف کی وجہ سے اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے اور تو دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کر، اگر ایسا نہ کرے تو تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے گی (یعنی اخیر میں تجھ کو ندامت ہو گی)۔

6. دین کے بجائے کسی اور چیز کو ترجیح دینگے تو نقصان اٹھانا پڑے گا۔ (ترمذی: 1084)

7. نکاح سے قبل لڑکے کو اجازت ہے کہ لڑکی کو دیکھے لیکن لڑکے کے مرد رشتہ دار و اقارب کو اجازت نہیں ۔

8. صدقات و خیرات کے ذریعہ سے لڑکے کی مدد کی جاسکتی ہے اگر وہ مہر یا ولیمے کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ (بن باز)

9. انگوٹھی یا چھلہ شوہر یا بیوی رشتے کی حفاظت کی نیت سے ڈالے تو تمیمہ ہے (ناجائز تعویذ کی قسم)۔ اگر وہ نیت نہ ہو تو تشبہ نصاری ہے وہ بھی غلط ہے۔

10. حائضہ کا نکاح درست ہے لیکن حیض کی حالت میں ازدواجی تعلقات جائز نہیں ۔

منکرات و مخالفات جن سے بچنا ضروری ہے:

1. رسم و رواج
2. سانچک
3. جہیز
4. منگنی کی دعوت اور اسراف والے خرچے
5. مہندی اور ہلدی کی رسم (دلہن کا مہندی لگانا جائز ہے لیکن اجتماعی رسم کے طور پر کرنا غلط ہے)
6. سلامیاں دینے کی رسم
7. منگیتر کو بیوی کی طرح سمجھ کر آزادانہ میل جول رکھنا اور حجاب کی پابندی کی مخالفت کرنا
8. سودی قرضے
9. جھوٹ(عام طور پر لڑکے اور لڑکیوں کی صلاحیتوں سے متعلق بولا جاتا ہے)
10. یادگار یا ممنوعہ تصویر (جس میں شکل و صورت کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے)
11. فضول خرچی
12. شرک و بدعت اور حرام کاموں سے ہر حال میں بچیں
13. ہر ایک کا حق ادا کرے، حق تلفی سے پرہیز کرے۔

14. موسیقی، ناچ گانے، فواحش کا ارتکاب

15. پڑوسیوں کو بلا وجہِ شرعی تکلیف دینا

16. ریاکاری، تکبر و اسراف

B.نکاح کے دوران (During Nikah)

ارکانِ نکاح: (ارکانِ نکاح تین ہیں)

I۔ زوجین کا وجود اور ان کا ان تمام موانع (رکاوٹوں) سے خالی ہونا جن کی وجہ سے نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ (محرمات یعنی کن سے شادی جائز ہے اور کن سے نہیں یہ مسائل جاننا ضروری ہے، اسی طرح نکاح کے حرام طریقوں سے بچنا چاہیے)

II۔ حصول ایجاب (رضامندی کے ساتھ): ولی یا اس کا وکیل مثل قاضی لڑکی کی رضامندی کے بعد لڑکے سے یوں کہے گا میں تیرا نکاح اتنے مہر پر فلاں لڑکی سے کرتا ہوں تو نے قبول کیا؟

III۔ حصول قبول (رضامندی کے ساتھ): شوہر یا اس کے قائم مقام کسی شخص کی طرف سے صادر ہونے والا یہ جملہ کہ میں نے اس نکاح کو رضامندی کے ساتھ قبول کیا۔ (الملخص الفقہی- صالح فوزان)

شروطِ نکاح: (شروطِ نکاح چار ہیں)

I۔ تعیین: لڑکا لڑکی کی تعیین، اشارہ، نام یا وصف کے ذریعے۔

II۔ شوہر اور بیوی کی رضامندی۔ (کنواری (باکرہ) کی رضامندی اس کی خاموشی کے ذریعہ سمجھی جاسکتی ہے جبکہ غیر کنواری(ثیبہ) کی رضامندی کے لیے واضح اذن یعنی اجازت ضروری ہے خاموشی کافی نہیں ہے) (مسلم: 1421)

نوٹ: زبردستی نکاح کروانے سے بچیں یہ جائز نہیں مردود ہے۔

III۔ لڑکی کے لیے ولی کی رضامندی اور اجازت۔ (ابو داؤد: 2085) {ایک قول کے مطابق یہ رکن ہے}

IV۔ دو عادل گواہوں کی موجودگی۔ (صحیح الجامع: 7557)

واجباتِ نکاح: (واجباتِ نکاح دو ہیں)

I۔ مہر ۔ (النساء: 4) {ایک قول کے مطابق یہ شرط ہے}

II۔ ولیمہ۔ (صحیح بخاری: 5155)

ولی کیسا ہو؟

مرد ،عاقل، بالغ، آزاد، مسلم، عادل (فاسق نہ ہو، بھروسہ مند اورخیر خواہ ہو) اور رشد (اچھے برے کی تمیز) رکھنے والا ہو۔

اعلان نکاح:

شریعت میں اس کا تاکیدی حکم آیا ہے۔

نکاح کے مباحات:

1. اچھے کپڑے پہننا
2. غیر ضروری بالوں کی صفائی
3. اپنی استطاعت میں رہ کر اچھا ولیمہ کرنا جو اسراف و تبذیر سے خالی ہو
4. نکاح الگ اور رخصتی یا وداعی الگ الگ کرنا جائز ہے۔
5. فتنہ کا ڈر نہ ہو تو چھوٹی بچیاں دف بجا سکتی ہیں خواتین میں اور ایسے اشعار پڑھ سکتی ہیں جو فحش اور شرک سے پاک ہو ں

دورانِ نکاح بعض نصیحتیں اور اہم تعلیمات:

1. دلہا دلہن کو ان الفاظ میں مبارکباد دیں:

بارَكَ اللهُ لكَ وبارَكَ عليْكَ وجمع بينَكما في خيرٍ. (ابو داؤد: 2130)

نکتۂ اول: جو تمہارے حقوق ہیں اور جو تمہاری ذمہ داریاں ہیں اللہ دونوں میں برکت نازل فرمائے اور نقصان سے بچائے۔

نکتۂ ثانی: موافق حالات میں خیر حاصل ہو ، مخالف حالات میں شر سے محفوظ رہو اور خیر پر دونوں جمع رہو۔

2. شادی کے موقع پر نیوتے یا تحفے دینے کو لازمی سمجھنا غلط ہے البتہ خوشی سے جائز ہے۔
3. لڑکے والے جب لڑکی والوں کے یہاں جائیں تو اتنی تعداد میں ہی جائیں کہ ان کا استقبال لڑکی والوں کے لیے زحمت نہ بن جائے، لڑکے والوں کا لڑکی والوں سے اس طرح کا مطالبہ کرنا کہ ہمارے اتنے سو آدمی آئیں گے اور آپ کو یہ یہ کھانے کھلانے ہوں گے ناجائز اور غلط ہے، اس کی روک تھام کے لیے سماج کے ذمہ داروں کو آگے بڑھ کے آنا چاہیے۔ جہیز کا مطالبہ یا دعوتوں کا مطالبہ اگر لڑکی والے پر بوجھ ہے جس کی وجہ سے وہ لڑکی کی شادی نہیں کر پا رہا ہے تو یہ سراسر ظلم اور حرام ہے۔
4. بناؤ سنگھار کی جائز اور ناجائز حدود کو معلوم کرتے ہوئے جائز طریقہ اختیار کیا جائے۔وضو اور نماز سے روکنے والے بناؤ سنگھار سے بھی بچیں اور بے حیائی سے بچیں۔
5. بے پردگی اور بے حیائی سے بچیں۔
6. دعوت ولیمہ میں شریک حضرات کی دعوت کرنے والے کے لیے دعا:

اللّٰهُمَّ، بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ. (صحیح مسلم: حدیث: 2042)

ترجمہ: "اللہ برکت دے ان کی روزی میں اور بخش دے ان کو اور رحم کرے ان پر۔"

اللّٰهُمَّ، أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي، وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي. (صحیح مسلم: 2055)

ترجمہ: ''اے اللہ کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا۔''

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ. (ابو داؤد: 3854)

ترجمہ: ''تمہارے پاس روزے دار افطار کیا کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور فرشتے تمہارے لیے دعائیں کریں''۔

7. استطاعت میں رہ کر ولیمہ کرنا اور مہر کم سے کم رکھنا خیر کا کام ہے۔ (صحیح الجامع: 3300)

8. آج کے دور میں نکاح لاکھوں میں ہورہا ہے جبکہ اصل میں مہر کی مختصر سی رقم اور ولیمہ کی مختصر سی ضیافت چند سو روپیوں میں ہو جاتی ہے۔

9. جہاں سب لوگ جمع ہوسکتے ہوں وہاں نکاح کیا جاسکتا ہے چاہے وہ مسجد ہو یا غیر مسجد۔

10. پلکوں کے بال اکھاڑنا جائز نہیں سوائے اس کے کہ نفرت آمیز یا معیب لگ رہے ہو یا ضرر رساں ہوں تو علاج کی نیت سے اتنا کاٹے کہ عیب اور ضرر دور ہوجائے۔ (ابن باز)

11. چالیس یوم سے زیادہ ناخن یا بال نہ بڑھائیں۔ (مسلم: 258)

12. غیر محرم کی موجودگی میں عورت کا گھنگرو باندھنا جائز نہیں۔ (نور: 31)

13. کالے رنگ کے خضاب سے بچنا چاہیے۔ (مسلم:2102)

14. دھوکہ خیانت سے ہر مرحلہ میں بچیں۔ (مسلم: 102)

15. مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ (احمد:6518)

16. مرد کے لیے سرمہ لگانا جائز ہے۔ (سلسلہ صحیحہ: 633)

17. مہر مؤجل (بعد میں) کی بھی اجازت ہے لیکن مہر معجل (فورا) ادا کرنے پر ابھارا جائے۔ (بخاری: 5126)

18. عورت اپنا مہر معاف بھی کرسکتی ہے۔ (نساء: 3)

19. حکومتی رسمی اور قانونی کاروائی/ لکھائی پڑھائی مضبوط طریقے سے فرمالیں ، اس میں سستی اور کاہلی نہ کریں اور دستاویزات سنبھال کر رکھیں۔ (بقرہ: 282، مائدہ: 1)

20. عقد نکاح اور رخصتی میں وقت کی مہلت دے سکتے ہیں۔

21. دینی کفو کا خیال رکھا جائے۔ اسی لیے مسلم لڑکی غیر مسلم سے نکاح نہ کرے اور مسلم مرد غیر کتابیہ سے نکاح نہ کرے۔ اس کی روشنی میں بے نمازی اور بد دین و بد کردار سے پرہیز کریں۔

نوٹ: کفو کے نام پر برادری واد، طبقاتی، قبائلی، زبانی، علاقائی، نسلی امتیازات اور عصبیت کا رنگ دینا حرام ہے۔ (حجرات: 13)

22. وہ عیب جو ازدواجی تعلقات کے لیے رکاوٹ ہوں اور اسی طرح وہ گمبھیر بیماریاں جو متعدی ہوں نہ چھپائے جائیں بلکہ ''قولا قولا سدیدا'' پر عمل کیا جائے اور اہل علم سے مشورہ لیا جائے۔ (مجموع فتاوی ابن تیمیہ: 32/61)
23. مہر کی قلیل اور کثیر مقدار شریعت نے متعین نہیں کی، جو بھی رضامندی سے طئے پائے جائز ہے، البتہ کم مہر برکت کی ضمانت ہے۔ (سلسلہ صحیحہ: 1842)

نکاح میں تاخیر کی وجوہات

1. مہر کی رقم کا بہت زیادہ ہونا
2. غیر شرعی رسم و رواج
3. نوجوانوں کی بے راہ روی
4. نوجوانوں کا غیر ذمہ دارانہ کردار
5. جہیز کی لعنت
6. بیجا رسم و رواج کی کثرت ، اس پر ولاء و براء کی حد تک احترام
7. لڑکی اور لڑکے کی شادی غیر معقول وجوہات کی بنا پر ٹالنا جیسے لڑکے کی ابھی عمر ہی کیا ہے؟/ حج کے بعد/ فلاں کی شادی کے بعد/ اعلیٰ نوکری/ اعلیٰ تعلیم/ اعلیٰ مقام و مرتبہ کے بعد
8. غیر حقیقی تصورات و تخیلات ، لڑکا اور لڑکی کے مطابق جوڑا نہیں ملتا کیونکہ غلط تصورات بٹھا لیتے ہیں یا غلط معیارات

9. لڑکا لڑکی کو ایسی شادی کے لیے زبردستی کرنا جہاں وہ راضی نہیں نتیجے میں شادی سے ہی کراہت
10. شرطوں اور مانگ کی کثرت
11. بہت زیادہ تحقیق و تفتیش اور کثرت سؤالات
12. بلاوجہ شکی اور وہمی مزاج
13. شبہات اور شہوات کی کثرت
14. بھٹکے ہوئے یا برباد قوموں کی مشابہت
15. خیالی پلاؤ یا تصوراتی خدشات
16. غیر معقول وغیر حقیقی ڈر یا تدبیر
17. سستی وکاہلی اور روزی کی تلاش میں کما حقہ محنت نہ کرنا یا غیر حقیقی خیالاتِ رزق
18. بے روزگاری اور سستی وکاہلی کا نتیجہ
19. مہنگی دعوتیں اور شادیاں
20. دعا اور عبادت کی کمی سے زندگی میں رکاوٹوں کی کثرت
21. گناہوں کی کثرت سے حلال میں دل نہیں لگتا
22. حرام میں شغف سے حلال کا مزہ جاتا رہتا ہے
23. حلال راستوں کو چھوڑ کر غیر فطری و غیر شرعی طریقے
24. عادات سیئہ وصحبت سیئہ کا نتیجہ
25. حقوق اللہ وحقوق العباد کی اہمیت کو نہ سمجھنا
26. نصف دین کی اہمیت کو نہ سمجھنا

27. معاشرے کی بے حسی اور فحاشیت
28. برائی کو فیشن اور اچھائی کو دقیانوسیت سمجھنا
29. اچھے برے کی تمیز کھودینا
30. توحید ، رسالت اور آخرت کے علم سے غفلت

خطبہ نکاح اور اسباق:

1. خطبہ نکاح صرف دلہا اور دلہن کو ہی نہیں بلکہ تقریب نکاح میں شریک سارے اہل ایمان کو مخاطب کر کے تقریب نکاح کو محض ایک عیش و طرب کی مجلس ہی نہیں رہنے دیتا بلکہ اسے ایک انتہائی پر وقار اور سنجیدہ عبادت کا درجہ دے دیتا ہے۔
2. خطبہ نکاح گویا پوری زندگی کا ایک دستور ہے جو نئے خاندان کی بنیاد رکھتے ہوئے ارکان خاندان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

خطبۂ نکاح میں تلاوت کردہ آیات اور ان سے ماخوذ چند نکات:

اِنَّ الْحَمدَ لِلهِ نَحمَدُهُ وَنَستَعِينُهُ وَنَستَغفِرُهُ . وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا. مَنْ يَّهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ.أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. اعوذ باللہ من الشيطان الرجيم. باسم الله الرحمن الرحيم.

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ.}}

{{يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا.}}

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا. يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا.}} أما بعد:

فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وسلم، وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا ، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ، وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ.

آیات کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ}} (آل عمران: 102)

مومنو! خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

O you who have believed, fear Allah as He should be feared and do not die except as Muslims [in submission to Him].

{{يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا.}} (نساء: 1)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کرکے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

O mankind, fear your Lord, who created you from one soul and created from it its mate and dispersed from both of them many men and women. And fear Allah, through whom you ask one another, and the wombs. Indeed Allah is ever, over you, an Observer.

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۔ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا.}} (احزاب: 70-71)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو۔ تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف فرما دے، اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی مراد پالی۔

O you who have believed, fear Allah and speak words of appropriate justice. He will [then] amend for you your deeds and forgive you your sins. And whoever obeys Allah and His Messenger has certainly attained a great attainment.

3. خطبہ نکاح کی تینوں آیات میں چار مرتبہ تقوی کی زبردست تاکید کی گئی ہے۔ اس موقع پر تقویٰ کی اس قدر تاکید کا مطلب یہ ہے کہ انتہائی خوشی کے موقع پر بھی انسان کا دل، دماغ، جسم و جان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکم کے تابع رہنے چاہیے، شیطانی اور حیوانی افکار و اعمال ان پر غالب نہیں آنے چاہیے، نیز آنے والی زندگی میں مرد کو عورت کے حقوق کے معاملے میں اور عورت کو مرد کے حقوق کے معاملے میں اللہ سے ڈرنا چاہیے۔

4. نکاح کا ایمان اور تقوی سے گہرا تعلق ہے۔ (اتَّقُوا اللَّهَ)

5. تقوی کا تقاضہ ہے کہ توحید، رسالت اور آخرت کی بنیاد پر تربیت کی جائے۔

6. ”وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ“ اگر موت آجائے تو اللہ کی رضامندی کی حالت میں آئے ، اللہ کی ناراضگی میں نہ آئے ، اسلام اور اطاعت کی حالت میں آئے۔

7. سورہ نساء کی پہلی آیت ایک میں "رب" کی صفت کو یاد دلایا جارہا ہے۔ جونوجوان پریشان ہوتےہیں اور شادی نہیں کرتے انہیں یاد رہنا چاہیے کہ کھلانے پلانے والا اللہ ہے ۔

8. زندگی کے مسائل اور مشکلات میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنے کی تعلیم دی گئی کیونکہ وہ رب اور پالنہار ہے۔ (رَبَّكُمُ الَّذِي...)

9. "مِن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ" تمہیں اپنے رنگ، قبیلے یا زبان پر تکبر کرنے کی ضرورت نہیں سب کے ماں باپ ایک ہی ہیں۔ غرور ، تکبر اور تعصب (Racism) آج کے دور کی جنگوں اور دہشت گردی کی اہم وجہ ہے، اس زہریلے درخت کو جڑ سے اکھاڑا گیا ہے۔

10. رشتے اللہ کی نعمت ہیں، ان کو بنائے رکھیں۔ (وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ)

11. جن رشتوں کو اللہ کے نام پر جوڑے ہو ان کے حقوق ادا کرو، ان کو توڑنے سے بچو، رشتوں کے بارے میں قیامت میں بازپرس ہوگی۔

12. اللہ رب العالمین ہمارے سارے معاملات کا نگران ہےاس کا ہمیں احساس رہنا چاہیے۔ (إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا)

13. "إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا" شوہر

کہتا ہے میری چلے گی، بیوی کہتی ہے میری چلے گی، نہیں نہیں صرف اللہ اور اس کے رسول کی چلے گی۔ مراقبہ شرعیہ یعنی اس بات کا احساس کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے ، یہ احساس ظلم وستم وغیرہ سے روکتا ہے۔ اور بہو و ساس ایک دوسرے کے خلاف سازش کرنے سے رُک سکتے ہیں کیونکہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

14. "قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا" شادی بیاہ میں کئی طرح کے جھوٹ بولے جاتے ہیں، سچ چھپایا جاتا ہے، روپ، رنگ، گھر گھرہستی، تنخواہ، وغیرہ وغیرہ بہر حال جو بھی عیب ہو ہر چیز ظاہر کر دینا چاہیے چاہے کچھ نقصان ہوجائے مگر فورا طلاق سے بچ جاؤ گے۔ "یصلح لکم اعمالکم" سچ بولنے سے کام بگڑتے نہیں بلکہ سنور جاتے ہیں۔

نکاح آسان اور مختصر مدت میں ختم کیا جاسکتا ہے:

- قاضی نے کاغذات کی خانہ پری پہلے ہی مکمل کر رکھی ہو تو نکاح صرف آدھے گھنٹے میں ہی مکمل ہوسکتا ہے۔
- ولی کی رضامندی، دو گواہوں کی موجودگی، لڑکا اور لڑکی کاایجاب و قبول، یہ سب صرف آدھے گھنٹے میں انجام دیا جا سکتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ :

”صرف آدھے گھنٹے میں نکاح ہو سکتا ہے“
ان شاء اللہ

نکاح کے وقت کیے گئے شرطیہ وعدوں کی جائز و ناجائز قسمیں:

نوٹ: بعض شرطیہ وعدے صحیح ہیں اور ان کی وفا ضروری ہے اور بعض شرطیہ وعدہ فاسد لیکن عقد نکاح کو نہیں توڑتے صرف شرط ساقط ہوتی ہے، جبکہ بعض شرطیہ وعدے فاسد بھی ہیں اور نکاح کو باطل کردیتے ہیں

I۔ جائز شرطیہ وعدے: (اگر مرد مان لے جیسے:)

1. شہر سے نہ لے جائے
2. تعلیم کی تکمیل یا استمرار
3. مستقل گھر
4. جائز کام یا کاروبار کی اجازت
5. خادمہ کی مانگ
6. مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ شرط لگائے باری اور نفقہ میں نرمی کے لیے لیکن منعِ حمل کی شرط نہیں لگا سکتے۔

یہ ایسے حقوق ہیں جو نہ پورے ہونے پر معاف بھی کیے جاسکتے ہیں یا گرفت کرتے ہوئے حق فسخ کو طلب کیا جاسکتا ہے۔

II۔ ناجائز شرطیہ وعدے:

☛ پہلی بیوی سے طلاق کا مطالبہ (نکاح صحیح ہے لیکن پہلی بیوی کو طلاق دینا

لازم نہیں کیونکہ شرط فاسد ہے۔ (ابن باز)

III۔ ناجائز شرطیہ وعدے جو فاسد بھی ہیں اور نکاح کو باطل بھی کردیتے ہیں:

1. نکاح شغار (شرط لگا کر شادی کرنے کی ممنوعہ قسم)

(مہر باندھا گیا ہو یا نہ ہو محض شرط لگانے سے ہی نکاح باطل جاتا ہے ، شرط یہ کہ بدلے میں اپنی لڑکی یا بہن یا اپنی نگرانی میں پائے جانے والی لڑکی کو دونگا۔ ابن باز)

2. کسی دوسرے کے لیے عورت کو حلال کرنے کے لیے نکاح
3. نکاح متعہ

منکرات و مخالفات جن سے بچنا ضروری ہے:

1. بلاوجہ شرعی نکاح نہ کرنا اور رہبانیت اختیار کرنا منع ہے۔
2. بہت زیادہ مہر باندھ کر معاشرے کو تکلیف میں ڈالنا
3. دعوت میں صرف مالدار کو بلانا اور غریب کو نہ بلانا
4. ٹائم برباد کرنا، وقت کی پابندی نہ کرنا
5. بلاوجہ اور یاد گار تصاویر لینا
6. ناچنا
7. گانا
8. موسیقی

9. ٹریفک اور راستے خراب کرنا یا رکاوٹ ڈالنا
10. لڑکے کا سونا پہننا
11. شراب
12. مرد و عورت کا ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنا
13. اختلاط
14. فضول خرچی
15. سہرا باندھنا
16. باطل طریقے سے مال کھانا اور جہیز
17. بارات کے ساتھ بینڈ باجا
18. خطبہ سے پہلے تجدید کلمہ کروانا
19. حاضرین نکاح کوچھوارے تقسیم کرنے کو لازم سمجھنا
20. جوتا چپل کی چوری کی رسم
21. پیر سے دودھ کا پیالہ گرا کر گھر میں داخل ہونے کی رسم
22. قرآن سر پر رکھ کر گھر میں داخل ہونے کی رسم
23. منہ دکھائی یا گھر بھرائی یا چلہ کی رسم شادی اور زچگی کے بعد
24. محرم میں شادی نہ کرنا
25. طلاق کی نیت سے نکاح کرنا
26. اجنبی عورت سے مصافحہ
27. اپنی بیوی کو تلاش کرنے کے لیے عورتوں میں چلے جانا
28. ٹائٹ کپڑے پہننا

29. مرد کاٹخنے سے نیچے کپڑے لٹکانا
30. داڑھی منڈھانا
31. عورت کا خوشبو لگانا
32. عورت کی بے پردگی
33. عورت کا باریک یا چست کپڑے پہننا
34. پلکیں اکھاڑنا (علاج، عیب یا ضرر دور کرنے کی نیت سے چہرے یا پلکوں سے کچھ بال نکالنا جائز ہے لیکن زیب و زینت کے لیے نہیں)
35. بالوں میں بال لگانا
36. ٹاٹوبنانا
37. شادی کو باقی رکھنے کی غرض سے وہمی رسمیں / مخصوص انگوٹھی/ پتھر/ چھلہ/ مالا/ کالی پوت کا لچھا/ تعویذات

C. نکاح کے بعد (After Nikah)

نکاح کی رات کے آداب:

1. بیوی کو کوئی تحفہ دینا۔ (ارواء الغلیل:1601)
2. بیوی کی دلجوئی کے لیےکچھ کھانے کو پیش کرنا خصوصا دودھ ۔ (احمد: 27591)
3. بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعائے برکت کرنا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ. (ابو داؤد: 2160)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی جبلت کا خواستگار ہوں، اے اللہ ! اس کے شر اور اس کی جبلت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

4. دونوں کا اکٹھے دو رکعت نماز ادا کرنا (عورت پیچھے رہے اور شوہر آگے)۔ (مصنف ابن ابي شيبہ: 17156)

5. جماع کے وقت دعا کرنا:

بسمِ اللهِ ، اللهمَّ جنِّبنا الشيطانَ ، وجَنِّبِ الشيطانَ ما رزقتنا. (بخاري: 141)

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں ۔ اے اللہ ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اس چیز سے دور رکھ جو تو (اس جماع کے نتیجے میں) ہمیں عطا فرمائے ۔“

- یہ دعا پڑھنے کے بعد (جماع کرنے سے) میاں بیوی کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا ۔

6. دوبارہ جماع کرنے سے پہلے وضو کرنا۔

7. جماع کے بعد غسل یا وضو کر کے سونا۔ (آداب الزفاف للالبانی)

غسل جنابت کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے:

(مسلم: 332)

- ہاتھوں کو دھوکر اپنی شرمگاہ اور جہاں

نجاست لگی ہو اسے دھوئے۔
- پھر مکمل وضو کرے۔
- پاؤں وضو کے آخر میں دھونا یا غسل کے آخر میں، دونوں طرح جائز ہے۔
- پھر تین مرتبہ چلو بھر کر سر میں پانی ڈالے اور سر کو ملے حتی کہ بالوں کی جڑیں تر ہو جائے۔
- عورتوں کے لیے ضروری نہیں کہ وہ غسل جنابت کے لیے اپنے بال کھولیں۔ البتہ حیض و نفاس کے غسل کے لیے سر کے بال کھولنا ضروری ہے۔
- پھر اپنے جسم کی دائیں جانب اور پھر بائیں جانب پانی بہائے۔

ولیمہ کی دعوت:

1. ولیمہ کرنا واجب ہے۔ (بخاری: 5167، شیخ ابن باز)

2. ولیمہ کی دعوت قبول کرنا واجب ہے الا یہ کہ کوئی عذرِ شرعی یا مجبوری ہو۔ (بخاری: 5173)

3. بلاوجہ ولیمہ کی دعوت قبول نہ کرنا معصیت ہے۔ (بخاری: 5177)

4. ولیمہ میں غریبوں اور محتاجوں کو بھی دعوت دینی چاہیے۔ (مسلم: 1432)

5. ولیمہ فورا عقد نکاح کے بعد جماع سے پہلے یا جماع کے بعد کیا جاسکتا ہے (شیخ صالح فوزان) لیکن خلوت صحیحہ کے بعد ولیمہ کر لیا جائے تو اختلاف سے

باہر نکل جاتے ہیں اور یہ مستحب ہے۔ (صفی الرحمن مبارکپوری شرح بلوغ المرام)

6. جن صورتوں میں دعوتِ ولیمہ قبول نہیں کیا جاسکتا :

ولیمہ کی دعوت میں منکرات یعنی گانا بجانا اور رقص وغیرہ کا انتظام ہو۔

شوہر کے حقوق:

1. حق زوجیت کی ادائیگی۔ (ترمذی: 1160)
2. شوہر کی قوامیت تسلیم کرے ۔ (نساء : 34، ترمذی: 1159)
3. شوہر کی اطاعت(اسلامی دائرہ میں)۔ (ابن حبان : 4163)
4. شوہر کے لیے مددگار بنے(اسلامی دائرہ میں)۔ (ترمذی: 1163)
5. غم ، تکلیف اور برے حالات میں ایک دوسرے کے لیے تسلی کا ذریعہ بنے۔ (بخاری: 2297)
6. شوہر کی غیر موجودگی میں اپنی عزت اور اس کے مال کی حفاظت۔ (حاکم: 2682)
7. بلا عذر شرعی شوہر کی اجازت کے بغیر اس کا مال خرچ نہ کرنا۔ (ترمذی: 670)
8. اپنا مال خرچ کرتے وقت شوہر سے مشورہ لینا بہتر ہے تاکہ ماحول خوشگوار بنا رہے۔ (ابو داؤد: 3547)

9. شوہر جسے نا پسند کرے اسے گھر میں داخل نہ کرنا۔ (بخاری: 5195)
10. شوہر کی نا شکری سے اجتناب۔ (بخاری: 304)
11. شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھنا۔ (بخاری: 5195)
12. گھر سے باہر نکلنا ہو تو شوہر کی اجازت کا خیال رکھا جائے۔ (احزاب: 33)
13. شوہر کو گھر تبدیل کرنے کی ضرورت ہو تو اس کا ساتھ دے (طلاق: 6)
14. شوہر کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ وہ بیک وقت ایک سے زیادہ یعنی چار تک بیویاں رکھ سکتا ہے۔ (نساء: 3)
15. حق طلاق (ظلم و ستم کے حل کا اسلامی طریقہ) ۔ (طلاق: 1) بلاوجہ طلاق کا استعمال قیامت کے دن قابل باز پرس ہے۔
16. حق وراثت۔ (نساء: 12)

بیوی کے حقوق:

1. حق زوجیت کی ادائیگی۔ (بخاری: 1975)
2. ایام ماہواری میں اجتناب۔ (بقرہ: 222)
3. رمضان کے دنوں میں روزے کی حالت میں اجتناب ۔ (بخاری: 1937)
4. دُبر میں جماع سے اجتناب۔ (ابو داؤد: 1894)

5. مہر کی ادائیگی (قوامیت کا تقاضہ)۔ (نساء: 4)
6. رہائش کا بندوبست(قوامیت کا تقاضہ)۔ (طلاق: 6)
7. نان و نفقہ کا بندوبس ت(قوامیت کا تقاضہ)۔ (طلاق: 7)
8. کپڑوں کا بندوبست۔ (ابو داؤد: 2142)
9. حسن سلوک۔ (نساء: 19)
10. بیوی کے لیے مددگار بنے۔ (بخاری: 676)
11. غم ، تکلیف اور برے حالات میں ایک دوسرے کے لیے تسلی کا ذریعہ بنے۔ (بخاری: 2297)
12. بیوی کی عزت وآبرو کی حفاظت۔ (صحیح الجامع: 3314)
13. بیوی کو ضروری حد تک تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دے (تحریم: 6)
14. متعدد بیویاں ہوں تو عدل و انصاف کرے۔ (نساء: 3)
15. ناراضگی کی صورت میں بیوی کو گھر سے نہ نکالنا۔ (ابن ماجہ: 1850)
16. حق خلع (ظلم و ستم کے حل کا اسلامی طریقہ) ۔ (بخاری: 5273) ضرورت کے وقت بیوی کو خلع کا حق ہے بلاوجہ خلع طلب کرنا نفاق کی علامت ہے۔
17. حق وراثت۔ (نساء: 12)
18. طلاق کی صورت میں عزت کے ساتھ روانہ کرنا ذلیل نہ کرنا۔ (بقرہ: 231)

دولہا اور دلہن کے لیے چند نصیحتیں:

1. بیوی کے ساتھ اچھے انداز میں گذر بسر کرے۔
2. اس کی عزت و تکریم کرے۔
3. اس کے رشتہ داروں کے ساتھ بھی حسن سلوک کرے۔
4. اس کو آرام و راحت پہنچائے ۔
5. دولہن کو چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کی خدمت اور اس کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کرے۔
6. بے جا غیرت اور شک وہ شبہ میں نہ پڑے۔
7. یہ سمجھے کہ اس کی عزت شوہر سے ہے۔
8. غصے کی حالت میں منہ بند رکھے۔
9. صفائی ستھرائی، زیب و زینت، بناؤ سنگار، خوشبو وغیرہ کا استعمال اپنے شوہر کے لیے کرے۔
10. گھر میں عطر کا استعمال کرے۔
11. صفائی ستھرائی میں ان امور کی بڑی اہمیت ہے جنہیں کتب احادیث میں سنن فطرت کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہے: ختنہ، زیر ناف مونڈنا ، مو نچھیں کترنا، ناخن کاٹنا اور بغل کے بال اکھیڑنا۔

نکاح کے بعد بعض نصیحتیں اور اہم تعلیمات:

1. میاں بیوی میں صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولنے کی رخصت ہے۔ (مسلم: 1605)
2. بیوی بچوں پر خرچ کرنا افضل صدقہ ہے۔ (مسلم: 995)
3. دولہا دولہن کو چاہیے کہ اپنے سسرالی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کریں جس کا ثواب یہ ہے کہ عمر اور رزق میں کشادگی عطا کی جاتی ہے اور اللہ کی رحمت کے حقدار ہو جاتے ہیں۔ (بخاری: 2067)
4. جس طرح مرد عورت کے ضرر سے بچنے کے لیے اپنا دفاع خود کر لیتا ہے(جو حدود اسے بتائے گئے ہیں اس میں رہ کر) اسی طرح اگر عورت اپنے شوہر کے ضرر سے بچنا چاہے تو اسلام نے معقول راستہ بتایا ہے وہ یہ کہ عورت اپنی بات ذمہ داران یا قاضی یا حاکم تک لے جاسکتی ہے۔
5. آپ ﷺ نے اپنی زندگی میں کبھی اپنی کسی بیوی کو نہیں مارا ۔ (الاسالیب النبویہ فی معالجۃ المشکلات الزوجیہ کی تحقیق کے مطابق)۔ آپ ﷺ نے تو کبھی گالی بھی نہیں دی۔
6. تحفے واپس لینے سے بچنا ضروری ہے۔
7. امام البانی رحمہ اللہ نے تین شرطوں پر موانع حمل کی اجازت دی ہے:

ا۔ غالب امکان ہو کہ عورت کو ضرر کثیر و ضرر عظیم لاحق ہوسکتا ہے

ب۔ موت کا یقینی خطرہ ہو

نوٹ: دو ثقہ ڈاکٹر اس بات پر گواہی دیں تب ہی مانا جائے گا۔

ج۔ حق استمتاع : بیوی اور شوہر کا مقصد استمتاع ہو تو وہ اپنا یہ حق استعمال کرسکتے ہیں۔(آداب الزفاف)

8. جائز و حلال وعدہ پورا کرنا ضروری ہے۔
9. شوہر بیوی ایک دوسرے کے والدین کا ادب و احترام کریں اور حسن سلوک سے پیش آئیں۔
10. ماں باپ کو چاہیے کہ شوہر بیوی کے اس رشتے کو competition (تنافس) کے طرح نہ لیں بلکہ compliment (مددگار) کے طور پر لیں۔
11. ساس بہو اور نند بھابی کے رشتے کو آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنائے ، نہ کہ دنیا کے لالچ یا ایک دوسرے سے مقابلہ آرائی، سازش، غیبت، چغلخوری، بہتان و الزام میں صرف نہ کریں۔
12. مہنگے رقعے بے جا خرچ میں آتے ہیں۔
13. شادی کے بعد جمعگی کے نام سے مسلسل چار یا پانچ ہفتے دعوتیں کرنا ناجائز رسم ہے۔

14. شادی کے بعد تفریح کی جائز و ناجائز حدود:

شادی کے بعد میاں بیوی سیر و تفریح کے لیے جاتے ہیں تو جائز ہے اگر وہ حلال تفریح ہو، شرعی حدود میں ہو، امر بالمعروف ونہی عن المنکر بجالاتے ہوئے اور اسراف و تبذیر سے بچتے ہوئے، لیکن اگر مغربی تہذیب کا honeymoon یا شہر عسل یا کوئی رسم یا لازمی سمجھ کر یا تشبہ کی غرض سے جانا مغربی تہذیب کی اندھی تقلید ہے ۔

کامیاب شادی کے اوصاف و اصول

1۔ الالتزام - حقوق و واجبات کا میاں بیوی دونوں کو احساس رہے

2۔ الاحترام - آپس میں ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیے

3۔ توحید رسالت آخرت

- اللہ ہی کی عبادت اور رسول کی اطاعت
- گھر میں صرف اللہ اور رسول کی چلے گی، نہ شوہر کی نہ بیوی کی۔ توحید کا ایک تقاضہ ہے "مراقبہ" یعنی اللہ دیکھ رہا ہے جب یہ تصور تازہ رہے گا تو خودبخود شرارت، سازش اور ایک دوسرے کو ستانے کا ذہن ختم ہو کر سنجیدہ ہوجائے گا، نمونہ تو محمد ﷺ جیسے مثالی شوہر اور امہات المؤمنین جیسی کامیاب ازواج مطہرات اور آخرت کی پوچھ کا ڈر فمن یعمل مثقال۔۔۔ مالک یوم الدین کا احساس ، انسان کو ذمہ دار بناتا ہے اور زندگی سہل ہوجائے گی ۔ ان شاء اللہ

4۔ تسامح - ایک دوسرے کے لیے آسانی، نرمی اور درگذر کا معاملہ

5۔ متاع غرور سے بچنا ، ہمیشہ حقیقت کی دنیا کے حساب سے سوچنا اور تصوراتی دنیا سے بچنا، اکثر تصوراتی دنیا دھوکہ دیتی ہے، یہ دنیا دھوکے کی جگہ ہے، یہاں ہر چیز ملنا مشکل ہے وہ صرف جنت ہی ہے جہاں ہر چیز بلا حد و حساب ملتی ہے یہ دنیا متاع الغرور ہے۔

حقیقی دنیا کے وسائل ہیں توکل، تقوی، صدق، امانت، پاک و خوش لہجہ، قناعت، صبر، تحمل، تسامح، مخاصمت (جھگڑا)سے دوری، مودت، الفت، رحمت و شفقت، عدل و احسان، فحش و منکرات سے بچنا، تعاون علی البر، عدم تعاون علی الاثم۔

6۔ تواصل صادق مع استمرار ، بات چیت ہر حال میں جاری رکھو ، ہر مشورے میں ایک دوسرے کو شریک رکھو، ایک دوسرے کو اپنا معاون ، رفیق اور مددگار سمجھو، جنت حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے کی مدد کرو، ناراضگی میں بات چیت بند کرلینا ایک دوسرے سے بے پرواہ ہوجانا، انانیت، غرور، گھمنڈ، خیانت، ظلم، جھوٹ، بہتان، شک و شبہ، جاسوسی، ایک دوسرے کا خیال نہ رکھنا، رشتے داروں کے ساتھ بد سلوکی، ازدواجی زندگی کے لیے یہ سب چیزیں زہرِ قاتل ہیں۔

7۔ اپنا نہ سوچیے بچوں کا سوچیے، آپ کے جھگڑے سے ان پر کتنا برا اثر پڑتا ہے، امت اور انسانیت کا سوچیے، آپ کی صلاحیت کن اچھے کاموں میں لگتی ہے اور کن بیکار جھگڑو میں لائف گذر رہی ہے۔

ایک بڑا vision ، مقصد حیات، انسانیت کے لیے درد لے کر جینا، اسلام کی نشر و اشاعت ، مقصد زندگی کا قیام عبودیت۔

اگر آدمی مقصدی زندگی گزارے گا تو معمولی تنازعات خود بخود ختم ہوجائیں گے۔

گھر میں تعلیم، تدبر، تفکر، تذکیر قرآن اور فہم حدیث و شریعت کا ماحول بنائیے۔ علم، عمل، دعوت و اصلاح اور صبر کا ماحول بنائیے۔

8۔ ماہرین نفسیات اور سماجی ماہرین پانچ نکتے اکثر بتاتے ہیں:

1۔ اصول میں نرمی اور سمجھوتا، سخت لہجہ اور سختی سے حقوق کے مطالبے سے بچیں، مسکراہٹ سے حل کریں شدت کے حالات کو ۔ مسکراہٹ غصہ کی آگ کو بجھا دیتی ہے۔

2۔ روزانہ کی ترتیب سے ہٹ کر کچھ خوشگواری کا ماحول قائم کرلیں، حلال طریقے سے جدید انداز اپنائیں۔

3۔ تواصل – تعلقات نہ توڑیں

4۔ الاحترام المتبادل (ہر ایک دوسرے کو احترام دے)

5۔ الثقہ (ہمارا ایک دوسرے پر مکمل اعتماد ،پورا بھروسہ ہماری ازدواجی زندگی کو دوام بخشتا ہے اور شکوک و شبہات اس کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔)

شوہر اور بیوی کی ہٹ دھرمی کا علاج:

1۔ عناد، ہٹ دھرمی محمود کاموں میں قابل تعریف ہے اور مذموم چیزوں میں قابل مذمت۔

2۔ ہٹ دھرمی ، بڑائی کی علامت نہیں بلکہ کمزوری کی علامت ہے ، کمزوری چھپانے کے لیے آدمی یا عورت یہ راستہ اختیار کرتا ہے۔

3۔ جو لوگ حالات اور شخصیات کے حساب سے اپنے آپ کو فٹ نہیں کر پاتے وہ لوگ ہٹ دھرمی کے غلط راستے پر چلتے ہیں۔

4۔ ہٹ دھرمی رشتے کو توڑنے کا سبب بنتی ہے جبکہ لچک اور در گزر رشتے کو بقا بخشتے ہیں ۔

5۔ کبھی ہٹ دھرمی ورثہ میں آتی ہے اور اس کو صحیح سے سنبھالنا نہیں آتا اس لیے اس پر محنت کر کرے اچھائی اور برائی میں فرق کرنا پڑے گا، تحقیر رائے اور عدم مشورہ کی زندگی سے بچنا اس کا حل ہے۔

6۔ محبت سے محرومی کا شکار جوڑے ہٹ دھرمی کا شکار ہوتے ہیں۔

7۔ حوار یعنی discussion کر کے اس کو حل کرسکتے، اسی طرح دعاؤں کے ساتھ، نہ کہ dictation حکم چلانے یا استاذ بننے کی کوشش نہ کریں بلکہ باہم گفتگو سے معاف کرنے کے جذبہ سے ہر مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔۔

8۔ حلم آتا ہے تحلّم سے، غصہ پینے سے غصہ پینے کی عادت پڑ جاتی ہے۔

9۔ تکبر کرنے کا برا انجام ہوتا ہے، فرعون، عاد و ثمود، قوم لوط، قوم نوح کی ہٹ دھرمی کا انجام کیا ہوا؟ اس پر نظر رکھنے سے تکبر میں کنڑول آتا ہے۔

اللہ کی کبریائی اور محمد ﷺ کی اتباع کو لازم پکڑ لیں۔

مودت و رحمت کو اپنائیں۔ (30:21)

ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چار مہلک بیماریوں سے بچیں: 1۔ تکبر، 2۔ حسد ممنوع، 3۔ غضب شدید، 4۔ شہوت

نوٹ1: علم ِ نکاح سیکھنا ضروری ہے – "طلَبُ العِلمِ فَریضةٌ علَی کلِّ مُسلِمٍ" (ابن ماجہ: 224) کے تحت- یہ علم : حقوق الزوجین، حلال و حرام، جائز و ناجائز میں تمیز سکھاتا ہے۔ اور تقاضۃ علم یہ ہے کہ آدمی غسل شرعی ، طہارت کے مسائل کے ساتھ ازداواجی مسائل بھی سیکھ لے ۔ بلوغت اور غسل شرعی کے مفصل معلومات اہل علم سے سیکھے۔

نوٹ 2: نکاح کا لغوی معنی: نکاح عربی کلمہ نکح ینکح نکاحاً سے ہے، اسی سے تناکحت الاشجار

یعنی گنجان جنگل یا باغ کے ہیں، جس میں درخت کی ٹہنیاں آپس میں داخل ہوتی ہیں۔ نکاح کے ذریعے اجنبی مرد و عورت کا ملاپ ہوتا ہے اور وہ دکھ سکھ کے ساتھی بن جاتے ہیں اور ازدواجی تعلقات قائم کرتے ہیں۔ نکاح بمعنی عقد و جماع بھی استعمال ہوتا ہے۔

"الباءۃ" سے جماع اور اسباب نکاح دونوں مراد لیے گئے ہیں۔ (فتح الباری لابن حجر: 9/108)

لمحۂ فکریہ اور سبق:

ہم نے آسان چیز کو مشکل بنادیا۔ نکاح کے رسومات میں بے جا خرچ کی تیاری اور کمائی کے لیے پانچ سال انتظار اورآئندہ کے مزید 5 سال قرضوں کی ادائیگی میں گزار دیے۔

شادی ، سادی ہو نہ کہ بربادی۔

عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

نوٹ: نکاح کا تعلق چونکہ رشتے قائم کرنے سے ہے لہذا حقوق الوالدین اور دیگر رشتوں کا ذکر بطور یاد دہانی کیا جارہا ہے۔

اللہ کے فضل کے بعد والدین کی محبت اور سرپرستی سے تم شادی کی عمر کو پہونچ گئے اللہ کا احسان مانو اور والدین کا شکریہ ادا کرو۔

والدین کے حقوق:

1. والدین کا احترام کرنا ۔ (بنی اسرائیل: 23-24)

2. والدین کا حکم ماننا۔ (لقمان : 15-14)

3. والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا ۔ (سنن ابو داؤد: 5143، صحیح)

4. والدین کی ضروریات زندگی کا خیال رکھنا۔ (بقرہ: 215)

5. والدین کو گالی دینے سے پرہیز کرنا۔ (صحیح مسلم: 313)

6. والدین کے لیے مغفرت کی دعا کرنا۔ (بنی اسرائیل: 24-23)

کچھ مثالیں ایسے کاموں کی جو والدین کو تکلیف دینے والے ہیں، اس لیے ان سے بچنا واجب ہے:

1. انہیں رلانا
2. انہیں ڈرانا
3. ان کے دلوں میں اداسی بھر دینا
4. انہیں آنکھیں دکھانا
5. ان کی نافرمانی کرنا
6. ان کی باتوں کو رد کرنا
7. اپنے ذاتی مسائل کا بلاوجہ پریشانی کی غرض سے اظہار کرنا
8. ان کے ساتھ کنجوسی کا معاملہ کرنا
9. ان پر کیے گئے اپنے احسانات جتانا
10. ان کی موت کی تمنا کرنا

(البر والصلہ ۔ فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

رشتے ناطے کی اہمیت:

- رشتے اللہ نے بنائے ہیں یہ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اسی لیے ان کو جوڑے رکھنے کی سختی سے تعلیم دی گئی ہے۔ جیسا کہ فرمان ہے:

”جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے رزق میں فراخی اور کشادگی ہو ، اور دنیا میں اس کے قدم تا دیر رہیں (یعنی اس کی عمر دراز ہو) تو وہ اپنے رشتوں کو جوڑے رکھے۔“ صحیح بخاری : 5985

”رحم کرنے والوں پر رحمٰن (اللہ) رحم کرتا ہے لہذا تم زمین والی مخلوق کے ساتھ رحم کا معاملہ کرو،آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔“ (سنن ابی داؤد : 4941)

- اصل صلہ رحمی یہ بیان کی گئی کہ جب رشتے ٹوٹنے لگے تو اسے اور مضبوطی سے تھام لو۔ جیسا کہ بیان ہے:

”وہ آدمی صلہ رحمی کا حق ادا نہیں کرتا ہے جو بدلے کے طور پر صلہ رحمی کرتا ہے ، صلہ رحمی کا حق ادا کرنے ولا دراصل وہ ہے جو اس حالت میں بھی صلہ رحمی کرے جب اس کے قرابت دار اس کے ساتھ قطع رحمی (اور حق تلفی)کا معاملہ کریں ۔“ صحیح بخاری: 5991

- جو بندہ رشتے جوڑنے میں لگا رہے اللہ کی مدد اس کے شامل حال رہے گی:

”اے اللہ کے رسول ! میرے کچھ رشتہ دار ہیں میں ان سے جڑتا ہوں لیکن وہ مجھ سے

کٹتے ہیں ،میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں وہ میرے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں ۔فرمایا : اگر یہی بات ہے جو تم نے بیان کی تو تم ان کا منہ خاک سے بھرتے ہو،جب تک تم اسی طریقے پر کار بند رہو گے اللہ کی جانب سے برابر تمہارے لیے مددگار (فرشتہ) رہے گا۔“ صحیح مسلم : 2558

☛ اور جو قطع رحمی کرے اس کے لیے وعید بیان کی گئی ہے:

”رشتہ عرش سے لٹکا ہوا ہے ،تو اللہ نے فرمایا کہ : جو تجھے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا ،اور جو تجھے کاٹے گا میں اسے کاٹوں گا۔“ (صحیح بخاری : 5988)

”قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا ۔“ (صحیح بخاری : 5984)

”اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا ، جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ۔“ (صحیح بخاری : 7376)

”رحم کا جذبہ بدبخت کے سوا اور کسی کے دل سے نہیں نکالا جاتا ۔“ (سنن ترمذی : 1923)

طلب اولاد کی دعائیں

اولاد کے لیے دعا اور نظر بد سے بچاؤ:

1۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا.(الفرقان : 74)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں

ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

2۔ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ. (ابراھیم: 40)

ترجمہ: اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما۔

3۔ وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ. (ابراھیم: 35)

ترجمہ: مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے پناہ دے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ. (صافات: 100)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے نیک بخت اولاد عطا فرما۔

4۔ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ. (آل عمران: 38)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

5۔ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ. (احقاف: 15)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد بھی صالح بنا، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

نوٹ: ضدی بچوں کو صالح اور سنجیدہ اور اچھے بنانے کے لیے یہ دعا بڑی مفید ہے بإذن اللہ

6۔ بچوں پر رقیہ کرتے رہیے: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ، مِن كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ. (صحیح بخاری: 3371)

ترجمہ: ”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔“

7۔ اور اپنے رشتے کی حفاظت کے لیے: ”أعوذ باللہ من العین“ پڑھتے رہیے۔

اولاد کی اچھی تربیت کرنا :

اولاد کی تربیت شادی سے پہلے دولہا دولہن کے انتخاب سے ہی شروع ہوجاتی ہے۔ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

جس نے اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرنے میں کوتاہی کی اور اس کو نظر انداز کردیا، تو اس نے بہت بڑی غلطی کی ، کیونکہ اولاد میں اکثر فساد والدین ہی کی طرف سے آتا ہے

، اور اگر انہوں نے بے پرواہی سے کام لیا اور دین کے فرائض وسنن کی تعلیم نہ دی تو ایسی اولاد نہ تو اپنے آپ کو فائدہ دے سکے گی،اور نہ اپنے والدین کے لیے خیر کا ذریعہ ثابت ہوگی۔ایک باپ نے اپنے بیٹے کو اس کی بدسلوکی پر ڈانٹا تو اس نے کہا : ابو جان ! آپ نے بچپن میں میرا حق خدمت ادا نہیں کیا تو میں نے بڑے ہوکر نافرمانی کی ہے ،آپ نے مجھے بچپن میں ضائع کیا تو میں آپ کو بڑھاپے میں ضائع کر رہا ہوں۔

ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ تربیتی قتل (عدم تربیت) جسمانی قتل سے برا ہے۔ (الفتنۃ أشد من القتل، بقرہ: 191)

اولاد کی اچھی تربیت نہ کرنے کے نقصانات:

1۔ والدین انتقال کے بعد اولاد کی دعاؤں سے محروم رہیں گے۔

2۔ وہ والدین معاشرے میں عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھے جاتے۔

3۔ مختلف حالات میں والدین کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

4۔ بڑھاپے میں بچوں کے سکون سے محروم اور ان کے دھوکے سے دوچار۔

5۔ بچوں کا وراثت کے مسئلے کو لے کر لڑنا اور جھگڑنا۔

6۔ عدم تربیت یافتہ بچے اپنے نکاح کے بعد ازدواجی زندگی کو برقرار نہیں رکھ سکتے ہیں۔

7۔ خاندان میں جو اختلافات چلے آرہے ہیں ان کا باقی رہنا اور مزید بڑھنا۔

8۔ قوم و ملت کے سرمائے کا نقصان۔

9۔ قیامت کے دن اللہ کی بازپرس۔

10۔ وہ والدین دھوکہ دینے والے ہیں جو اپنے بچوں کی صحیح تربیت نہیں کرتے۔

11۔ باپ کے جنازے پر بچہ دعا یاد نہ ہو تو پڑھے گا کیسے؟

رشتوں میں محبت کیسے پیدا کریں؟

(أربعینِ أُسَرِیَّہ)

1. ایک دوسرے کو سلام کریں ۔ (مسلم: 54)
2. ان سے ملاقات کرنے جائیں ۔ (مسلم: 2567)
3. ان کے پاس بیٹھنے اٹھنے کا معمول بنائیں۔ (لقمان: 15)
4. ان سے بات چیت کریں۔ (مسلم: 2560)
5. ان کے ساتھ لطف و مہربانی سے پیش آئیں ۔ (سنن ترمذی: 1924، صحیح)
6. ایک دوسرے کو ہدیہ و تحفہ دیا کریں۔ (صحیح الجامع: 3004)
7. اگر وہ دعوت دیں تو قبول کریں۔ (مسلم: 2162)
8. اگر وہ مہمان بن کر آئیں تو ان کی ضیافت کریں۔ (ترمذی: 2485، صحیح)

9. انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (مسلم: 2733)
10. بڑے ہوں تو ان کی عزت کریں۔ (سنن ابو داؤد: 4943، سنن ترمذی: 1920، صحیح)
11. چھوٹے ہوں تو ان پر شفقت کریں۔ (سنن ابو داؤد: 4943، سنن ترمذی: 1920، صحیح)
12. ان کی خوشی و غم میں شریک ہوں۔ (صحیح بخاری: 6951)
13. اگر ان کو کسی بات میں اعانت درکار ہو تو اس کا م میں ان کی مدد کریں ۔ (صحیح بخاری: 6951)
14. ایک دوسرے کے خیر خواہ بنیں۔ (صحیح مسلم: 55)
15. اگر وہ نصیحت طلب کریں تو انہیں نصیحت کریں۔ (صحیح مسلم: 2162)
16. ایک دوسرے سے مشورہ کریں۔ (آل عمران: 159)
17. ایک دوسرے کی غیبت نہ کریں۔ (الحجرات: 12)
18. ایک دوسرے پر طعن نہ کریں۔ (الھمزۃ: 1)
19. پیٹھ پیچھے برائیاں نہ کریں۔ (الھمزۃ: 1)
20. چغلی نہ کریں۔ (صحیح مسلم: 105)
21. برے نام نہ نکالیں۔ (الحجرات: 11)
22. عیب نہ لگائیں۔ (سنن ابو داؤد: 4875، صحیح)

23. ایک دوسرے کی تکلیفوں کو دور کریں۔ (سنن ابو داؤد: 4946، صحیح)

24. ایک دوسرے پر رحم کھائیں۔ (سنن ترمذی: 1924، صحیح)

25. دوسروں کو تکلیف دے کر مزے نہ اٹھائیں۔ (سورہ مطففین سے سبق)

26. ناجائز مسابقت نہ کریں۔ مسابقت کرکے کسی کو گرانا بری عادت ہے۔ اس سے ناشکری یا تحقیر کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 2963)

27. نیکیوں میں سبقت اور تنافس جائز ہے جبکہ اس کی آڑ میں تکبر، ریاکاری اور تحقیر کارفرما نہ ہو۔ (المطففین: 26)

28. طمع ، لالچ اور حرص سے بچیں۔ (التکاثر: 1)

29. ایثار و قربانی کا جذبہ رکھیں۔(الحشر: 9)

30. اپنے سے زیادہ آگے والے کا خیال رکھیں۔ (الحشر: 9)

31. مذاق میں بھی کسی کو تکلیف نہ دیں۔ (الحجرات: 11)

32. نفع بخش بننے کی کوشش کریں۔ (صحیح الجامع: 3289، حسن)

33. احترام سے بات کریں۔بات کرتے وقت سخت لہجے سے بچیں۔ (آل عمران: 159)

34. غائبانہ اچھا ذکر کریں۔ (ترمذی: 2737، صحیح)

35. غصہ کو کنڑول میں رکھیں۔ (صحیح بخاری: 6116)

36. انتقام لینے کی عادت سے بچیں۔ (صحیح بخاری: 6853)

37. کسی کو حقیر نہ سمجھیں۔ (صحیح مسلم: 91)

38. اللہ کے بعد ایک دوسرے کا بھی شکر ادا کریں۔ (سنن ابو داؤد: 4811، صحیح)

39. اگر بیمار ہوں تو عیادت کو جائیں۔ (ترمذی: 969، صحیح)

40. اگر کسی کا انتقال ہو جائے تو جنازے میں شرکت کریں۔ (مسلم: 2162)

پھول اٹھانے پر مہک اور غلاظت اٹھانے پر بدبو آتی ہے، اچھی اور بری مجلسوں کی مثال ایسی ہی ہے، اللہ ہمیں رشتے خیر سے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے ۔

نوٹ: شادی سے پہلے یا دوران یا بعد محفلوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے لہذا محفلوں میں اللہ کا ذکر اور درود پڑھنے کا ماحول بنائیں (انفرادی طور پر) اور تہمت، غیبت، مذاق اڑانے اور لغو باتوں سے پرہیز کریں، اور اختتام مجلس پر یہ دعا پڑھیں تاکہ مجلس کا کفارہ ہوجائے:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أشهد أن لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ. (ترمذی: 3433)

ترجمہ: ”اے اللہ! تو پاک ہے، اور تو اپنی ساری تعریفوں کے ساتھ ہے، نہیں ہے معبود برحق مگر تو ہی اور میں تجھی سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں“۔

آداب طعام وضیافت

1. کھانے سے قبل دونوں ہاتھوں کو دھونا۔
2. کھانے سے قبل "بسم الله" پڑھنا(ترمذی:1858)
3. اگر ابتدا میں بھول جائے تو یاد آنے پر کہے:"بِسْمِ اللهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ"(ترمذی:1858)
4. دائیں ہاتھ سے کھانا۔(مسلم : 2020)
5. اپنے سامنے موجود کھانے میں سے کھانا ۔(بخاری: 3576و مسلم:2022)
6. کھانے کے بعد ہاتھ دھونا
7. کھانے کے بعد کلی کرنا۔(بخاری:5390)
8. تین انگلیوں سے کھانا کھانا
9. گرے ہوئے لقمے کو کھانا۔(مسلم :2034)
10. کھانا کھاتے ہوئے ٹیک نہ لگائے۔(بخاری :5399)
11. سب مل کر کھانا کھائیں
12. کھانے سے فراغت کے بعد الحمدللہ کہے۔

یا یہ دعا پڑھے:"الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ"۔(ترمذی : 3458)

یا یہ دعا پڑھے:الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلا مُوَدَّعٍ وَلا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔ (بخاری: 5458)

یا یہ دعا پڑھے:الحمدُ لله الذي أطعَمَ وسَقَى وسَوَّغهُ وجَعَلَ له مَخْرَجاً۔(سنن ابوداود:3851)

یا یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ أَطْعَمْتَ وَأَسقَيْتَ، وَهَدَيْتَ، وَأَحْيَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا أَعْطَيْتَ۔(مسند احمد:16159، صحیح)

یا یہ دعا پڑھے:"اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ ، وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ" (سنن ترمذی:3377)

اور اگر دودھ پیے تو یہ کہے:"اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ ، وَزِدْنَا مِنْهُ" (سنن ترمذی:3377)

13. کھانے کے عیب نہ نکالے۔(بخاری:3370 و مسلم : 2046)
14. میانہ روی سے کھانا کھانا اور مکمل طور پر پیٹ نہ بھرنا۔(ترمذی : 2380)
15. کھانے پینے کیلئے سونے اور چاندی کے برتن استعمال نہ کرے۔(بخاری:5426و مسلم :2067)
16. پانی دیکھ کر بیٹھ کر بسم اللہ کے ساتھ پینا اور تین سانس میں پی کر الحمدللہ کہنا۔
17. مہمان کی عزت افزائی اسی میں ہے کہ جلدی سے اسکے لئے کھانا پیش کردیا جائے۔
18. میزبان کو یہ دعا دیں: اللهمَّ ! بارِكْ لهم في ما رزقتَهم . واغفرْ لهم وارحمْهم(صحیح مسلم:2042)

یا یہ دعا پڑھیں:اللهمَّ ! أطعِمْ مَن أطعَمني . وأَسْقِ من أسقاني(صحیح مسلم:2055)

یا یہ دعا پڑھیں:أفطرَ عندَكُم الصَّائمونَ ، وأكَلَ طعامَكُمُ الأبرارُ ، وصلَّت عليكُم الملائِكَةُ۔(سنن ابوداود:3854، صححہ الالبانی)

نوٹ: یہ پیج اس لیے رکھا گیا ہے کہ اسے بطور رقعہ استعمال کیا جاسکے
اس صفحہ پر اپنے شادی اور ولیمہ کا دعوت نامہ بشکل سٹیکر چسپاں کریں

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

جمع و ترتیب:

شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani Waffaqahullaah
Hafiz, Alim, Fazil [Madina University, K.S.A], M.B.A.
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

بیانات، خطبات ، 13 tv چینلز اور ویب سائٹ کے ذریعہ 20 سال سے زائد اجتماعی کونسلنگ کا تجربہ الحمد للہ

نظر ثانی:

شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ

(کامیاب مناظر، محدث، فقیہ، عالمی محاضر)

Shaikh Razaullaah Abdul Kareem Madani Hafizahullaah

نکاح اور ولیمے کے موقع پر اصلاح معاشرہ کی غرض سے اس پمفلٹ کو پرنٹ کروانے کے لیے ہم سے رابطہ کریں

Whatsapp of Shaikh Arshad Basheer Madani (00919290621633)
askmadani@gmail.com | www.abmqurannotes.com | www.askmadani.com

www.AskIslamPedia.com